آن الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

مقام اشاعت

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی

الفضل

دارالامان قادیان

شرح چندہ پیشگی
[illegible]

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۸ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۳ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتراضات کرنا اور لیڈر کے عیوب تلاش کرنا منافقوں کا کام ہے

غیر مبایعین نہایت عجیب قسم کے انسان ہیں۔ اپنے لئے جن باتوں کو مضر اور ہلاکت خیز سمجھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ میں ان کی عدم موجودگی کو اسلامی تعلیم سے بُعد اور بے راہ روی کا نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ اور جس چیز کی موجودگی کو وہ اپنی فضیلت کی دلیل کے طور پر پیش کیا کرتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر جب نظر آئے۔ تو اسے بہت بڑا عیب اور جُرم قرار دیتے ہیں۔ غیر مبایعین کی مختصر سی تاریخ اس قسم کے واقعات سے لبریز ہے ایک گذشتہ مضمون میں ہم یہاں تک ثابت کیا جاچکا ہے۔ کہ خود امیر غیر مبایعین کی بھی حالت یہ ہے۔ کہ وہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہر مفید سے مفید تحریک پر اعتراض بھی کرتے جاتے ہیں اور ساتھ ہی اپنے ساتھیوں میں اسے رائج کرنے کے لئے کوشاں بھی رہتے ہیں:۔

غیر مبایعین جب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ جماعت احمدیہ کا غیر معمولی اخلاص اور فداکاری دیکھتے ہیں اور اپنے اندر اپنے "حضرت امیر" کے متعلق اس کا شائبہ بھی نہیں پاتے۔ تو یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ خلافت کے نظام نے قادیان میں ایسا اقتدار قائم کر رکھا ہے اور اس قسم کی پابندیاں عائد کی ہوئی ہیں کہ کوئی شخص کسی معاملہ پر آزادانہ رائے زنی نہیں کرسکتا۔ اختلاف رائے کے اظہار کی آزادی نہیں۔ خلیفہ پر اعتراضات کو گوارا نہیں کیا جاتا۔ نظام پر اعتراضات کرنے پر گرفت کی جاتی ہے۔ خود مولوی محمد علی صاحب کہتے رہتے ہیں۔ کہ ان کو بہت سے قادیانی احباب سے ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ جنہوں نے خود کہا۔ کہ ہماری ضمیریں مار دی گئی ہیں۔ ہماری آزادی سلب کرلی گئی ہے۔ ہم اپنی مرضی سے بول نہیں سکتے"۔

ظاہر ہے۔ کہ اس بول نہ سکنے سے مراد اعتراضات اور نکتہ چینی کرنا ہی ہو سکتی ہے گویا مولوی صاحب اور ان کے ساتھی اس کو اسلامی تعلیم کے منافی قرار دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ ایسی مثالیں پیش کرتے رہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمرؓ پر اعتراض کر دیا تھا۔ کہ آپ کے حصہ میں ایک چادر آئی تھی۔ آپ نے جبّہ کہاں سے بنالیا۔ یا ایک عورت نے حضرت عمرؓ کی کسی بات پر اعتراض کر دیا تھا۔ ان مثالوں کو بطور سند پیش کرکے یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ اس قسم کی آزادی کا نہ ہونا اسلامی رُوح کے خلاف ہے۔ اور قابلِ تقلید اُسوہ انہی لوگوں کا ہے جنہوں نے ایسے اعتراضات کئے:۔

ہماری طرف سے کئی بار عرض کیا جاچکا ہے۔ کہ تمام تاریخ اسلام اور واقعات و حالاتِ صحابہ رضؓ کو نظر انداز کرکے اس قسم کی ایک دو مثالوں کو کیوں اتنی اہمیت دی جاتی ہے۔ جبکہ ان کا تعلق کسی قابلِ ذکر صحابی سے نہیں۔ جب بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ رضؓ نے خلفاء کے زمانہ میں زندگیاں بسر کی ہیں۔ اور ان کی طرف سے کبھی کوئی اعتراض ثابت نہیں۔ تو کیوں ان کی مثال کو اسوہ قرار نہ دیا جائے۔ اور یہ نہ سمجھا جائے۔ کہ اگر کسی فروعی امر میں اختلاف ہو بھی۔ تو وحدتِ ملی اور نظام سلسلہ کی خاطر اسے نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ اور اس کے اظہار سے فتنہ اور تشتت کی راہ پیدا نہیں کرنی چاہیئے۔ لیکن ان لوگوں کی سمجھ میں یہ سیدھی سادی بات کبھی نہیں آئی۔ اب ۲۶ اگست کے "پیغام" میں ایک خطبہ جمعہ شائع ہوا ہے جس میں منافقوں یعنی اسلام کے اندرونی دشمنوں کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ:۔

"یہ لوگ دیگر مواقع پر بھی طرح طرح کی فتنہ انگیزیاں کرتے۔ مالِ غنیمت کی تقسیم کے وقت یہ لوگوں سے کہتے پھرتے۔ کہ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اپنے رشتہ داروں اور اہل مکہ کی رعایت کرتے ہیں۔ ایک دفعہ کہدیا۔ کہ حضرت عثمانؓ کو بے جا طور پر حصہ دیا گیا ہے۔ جن لوگوں کے دل میں مرض ہوتا ہے۔ وہ اس قسم کے اعتراضات کیا کرتے ہیں۔ ان کی نظر خوبی اور بھلائی کی طرف نہیں جایا کرتی۔ بلکہ وہ ہمیشہ نقص تلاش کرتے ہیں۔ اور اعتراض کا موقعہ ڈھونڈتے رہتے ہیں"۔

سامعین کو اس سے یہ سبق پڑھایا ہے کہ:۔

"ایک دوسرے پر خواہ مخواہ اعتراض کرنا اپنے لیڈر اور بھائیوں کے عیب تلاش کرنا قوم کو تباہ کر دیتا ہے۔ اس کے اخلاق بگاڑ دیتا ہے۔ ان میں نااتفاقی پیدا کر دیتا ہے۔ قرآن کریم نے اتحاد اور جمعیت پر بہت زور دیا ہے۔ قوم کی مثال زنجیر کی ہے۔ زنجیر کی کوئی کڑی بھی کمزور ہو جائے تو وہ کمزور ہو جاتی ہے"۔

"اپنی قوم کے ذی عزت افراد کی عزت نہ کرنا یہ بھی بدبختی ہے۔ یہ کہنا کہ فلاں امیر اور نواب ہے۔ تو اپنے گھر ہوگا۔ بڑی بدبختی کا کلمہ ہے۔ اس سے قومیں پروان نہیں چڑھتیں" وغیرہ۔ وغیرہ۔

معلوم ہوتا ہے مولوی محمد علی صاحب اور دیگر سرگردہ غیر مبایعین جماعت احمدیہ کی عداوت میں جس آزادی کا سبق اپنی پارٹی کو دیتے رہے ہیں۔ اس پر عمل کرنا انہیں گوارا نہیں۔ چنانچہ وہ برسرِ منبر کہہ اٹھے ہیں کہ "اپنے لیڈر کے عیب تلاش کرنا قوم کو تباہ کر دیتا ہے۔ اخلاق کو بگاڑ دیتا ہے"۔ اور کہ "اپنی قوم کے ذی عزت افراد کی عزت نہ کرنا یہ بڑی بدبختی ہے"۔

لیکن سوال یہ ہے کہ جب خود امیر پیغام بارہا ان لوگوں کی جرأت و بے باکی کی تعریف کر چکے ہیں جو نظام سلسلہ کے خلاف کھڑے ہوتے ہیں اور جو نہ صرف معمولی لیڈر بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم ہونے والے خلیفہ پر بہتان باندھتے ہیں۔ تو آج اہل پیغام کو کیوں یہ ہدایت دی جا رہی ہے۔ کہ اپنے لیڈر کے عیوب سے آنکھیں موندھ لو۔ اور اس آزادیٔ ضمیر سے محروم ہو جاؤ جس سے جماعت احمدیہ کو محروم قرار دیا جاتا ہے۔ تعجب ہے کہ قادیان سے تو لوگ مولوی محمد علی صاحب کے پاس وفود لے کر جاتے۔ اپنی آزادی کے سلب ہونے اور اپنی مرضی سے بول نہ سکنے کا رونا روتے اور ان سے اس مصیبت کے اندفاع کی توقعات رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے اپنے گھر میں اور ان کے سامنے ان کی ساری پارٹی کی زبان بندی کی جا رہی ہے۔ آزادی اور مرضی سے بولنے کی ممانعت ہو رہی ہے۔ لیکن ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔

پھر یہ امر بھی قابل غور ہے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور آپ کے خلفاء کے زمانہ میں "اعتراضات" کرنے والے ہمیشہ نقص تلاش کرنے والے اور اعتراض کا موقعہ ڈھونڈتے رہنے والے "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دکھ دینے اور اسلام کو نقصان پہونچانے کے لئے ایسی باتیں" کرتے تھے تو آج جماعت احمدیہ میں جو لوگ یہ طریق اختیار کرتے ہیں یعنی "اعتراضات" کرتے۔ اور ہمیشہ نقص تلاش کرتے رہتے ہیں۔ وہ غیر مبایعین کی انتہائی ہمدردی اور امداد کے مستحق کیوں بن جاتے ہیں۔ کیا اس لئے کہ انکی اور غیر مبایعین

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور التجا

از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہرؔ

مرحبا اے نگاہِ ذرّہ نواز — تجھ پہ قرباں جہاں بھر کے نیاز
عالمِ قدس میں مچا ہلچل — اے مرے گریۂ فلک پرواز
تو نے رگ رگ میں بجلیاں بھر دیں — اے جنوں تیری زندگی ہو دراز
اے دربار نور افشاں ہو۔ — ملتجی ہے مری جبینِ نیاز
نالۂ دل بنے ہیں نغمۂ نَے۔ — ہے یہ تیری نگاہ کا اعجاز
خمِ ہستی میں اے مرے ساقی — بھر دے دل کھول کر شرابِ حجاز
مجھکو ایسا بنا دے متوالا — ہو حقیقت پہ دال میرا مجاز
میرے دل سے حجاب اٹھ جائیں — منکشف ہوں تمام حسن کے راز
ضعفِ پیری شباب سے بدلے — ہو جوانی کا پھر نیا آغاز
دل کا ہر ذرہ آرزو بن جائے — حسن اور عشق میں ہوں راز و نیاز
خون میں میرے بھر دے مستی مے — میری آنکھیں بنا دے افسوں ساز
لہر ہو عشق کی ہواؤں میں — ہر طرف سے سنوں تری آواز
نغمے پیدا ہوں گر ہلیں پتے — ہوں درختوں کے ساز گوش نواز
دل کی خلوت ہو تیرا جلوہ ہو — روح پرور ہو ہر ادائے ناز

گوہرِ خستہ کی تمنا ہے
تو ہے محمودؔ اسے بنا دے ایاز

درخواست ہائے دعا

(۱) فضل حق صاحب پاک پٹن کے والد میاں ناصر الدین صاحب کی صحت کے لئے جو بعارضہ ضعف جگر اور ذیابیطس عرصہ سے بیمار ہیں (۲) محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری اور ان کے لڑکے نور الحق کی صحت کے لئے (۳) بشیر احمد ابن مستری نذیر محمد صاحب دار الصناعت قادیان کی صحت کے لئے (۴) بشیر احمد صاحب منیر متعلم جامعہ احمدیہ قادیان کی صحت کے لئے جو اعصابی بخار ٹائیفائڈ سے بیمار ہے (۵) صاحبزادہ سید محمد طیب صاحب امیر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ کی چھوٹی اہلیہ صاحبہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۶) عبد الشکور صاحب کلکتہ کے چھوٹے بھائی عبد الودود کی صحت کے لئے جو سخت بخار میں مبتلا ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان یکم ستمبر ۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے باوجود گھٹنے کی تکلیف کے جنگ کے متعلق خطبہ جمعہ خود پڑھا۔ نماز جمعہ کے بعد حضور کو ضعف کی شکائت ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آشوب چشم کے علاوہ کان اور سر درد کی بھی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو نسبتاً آرام ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ درد معدہ کی وجہ سے علیل ہیں دعائے صحت کیجائے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب درخواست کرتے ہیں کہ ان کی نواسی رقیہ سلمہا کے لئے جو کئی دنوں سے بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہے دعا کی جائے۔

خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ۲ ستمبر کو بجٹ کمیٹی کے اجلاس میں شمولیت کے لئے لاہور تشریف لے جا رہے ہیں۔

احمدیہ یونین فٹ بال کلب کی ٹیم دسوہہ ضلع ہوشیارپور کے فٹ بال ٹورنامنٹ میں شامل ہونے کے لئے گئی۔

آج صبح کے وقت کسی قدر بارش ہوئی۔

مُضطرب مُسلمانوں کی صدائے احتجاج

مُسلمانوں کو "مرکزیت" اور "زندہ امام" کی موجودگی کی اطلاع

۲

گزشتہ مضمون میں بتایا جا چکا ہے کہ مسلمان "مرکزیت" اور "زندہ امام" کی ضرورت کس شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ اب یہ عرض کیا جاتا ہے۔ کہ اے مرکز اور زندہ امام کے متلاشیو! آؤ۔ ہم آپ کو مژدہ سنائیں۔ کہ ہم نے اُس گوہر مراد کو پا لیا ہے۔ اس کی روحانیت سے فیضیاب ہو کر اپنی پیاس بجھا رہے ہیں۔ اس نے ہماری مُردہ رگوں میں زندگی کی رُوح پھونک دی ہے۔ آؤ۔ اس کی شناخت میں ہم آپ کی بھی مدد کریں۔ آؤ! ہم قرآن کریم۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ساڑھے تیرہ سو برس قبل کی واضح پیشگوئیوں کی رُو سے دلائل و براہین کے ذریعہ یہ ثابت کر دیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے عین ضرورت کے وقت حضرت مرزا غلام احمدؐ قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو "مصلح" اور "زندہ امام" بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ کو کثرت ہمکلامی کا شرف بخش کر نبی کا خطاب عطا کیا اور آپ کو حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظل اور بروز بنا کر ظاہر فرمایا۔ تا آپ دلائل۔ اور براہین کی تلوار سے عیسائیت کے قصر کو توڑ دیں۔ علم و حق کے خزانوں سے خلقِ خدا کو مالا مال کر دیں۔ اور جملہ معاندینِ اسلام کے گندے اعتراضات کے دندان شکن جواب دے کر از سر نو اسلام کی عظمت اور شان و شوکت قائم کریں۔

پس وُہی صحیح معنوں میں "زندہ امام" ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے زندہ نشانات کے ساتھ بھیجا۔ جس نے پیاسوں کے لئے علم و حق کے روحانی چشمے جاری کئے۔ روحانی مریضوں کو شفا بخشی۔ روحانی مُردوں میں زندگی کی روح پیدا کر دی۔ آسمان نے اس کی صداقت کی گواہی دی۔ اور زمین نے اس کی سچائی ثابت کی۔ حتےٰ کہ مخالفین تک کو اعتراف ہے۔ کہ گزشتہ کئی صدیوں میں یہ پہلا مردِ میدان ہے۔ جس نے تحریر و تقریر کے ذریعہ اسلام کو دیگر مذاہب پر غالب ثابت کیا۔ اور اسلام کی حقیقی شان و شوکت اور عظمت کا دُنیا پر از سر نو سکہ بٹھا دیا۔ چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی ایسا مخالف بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاندار اسلامی خدمات کا ان الفاظ میں اقرار کرتا ہے:-

"اب ہم اس (براہین احمدیہ) پر اپنی رائے کا نہایت مختصر اور بے مبالغہ الفاظ میں اظہار کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے۔ جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی۔ . . . . اور اس کا مؤلف (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی جاتی ہے۔"

(اشاعۃ السنۃ جلد ۷ ص)

مسلمانو! خدا کے لئے اس "زندہ امام" کے جھنڈے تلے آ جاؤ۔ اور آپ کے متبعین میں شامل ہو جاؤ۔ جنہوں نے اسلام کی اشاعت کے لئے اپنے جان و مال وقف کرنے میں لذّت محسوس کی ہے اگر فلاح چاہتے ہو۔ تو آؤ۔ اپنے قلوب کو منور کر لو۔ یہ مبارک اقدام کرنے کے بعد ان مضطربانہ سوالات کی ضرورت ہرگز محسوس نہ ہوگی۔ جو آئے دن آپ کو بے چین رکھتے ہیں۔ اور جو ذیل کے اشعار کی صورت میں "مسلمان کیا کریں" کے عنوان کے ماتحت اخبار "ایمان" (۳۰ جولائی) نے شائع کئے ہیں:-

ہنگامۂ سیاست ہندوستان میں آج
پیدا ہے یہ سوال "مسلمان کیا کریں"
کچھ لوگ اور بھی ہیں جو کہتے ہیں بار بار
سب مومن اقتدائے رسول خدا کریں
اب تک یہ اقتدا متعین نہیں ہوئی
جس پر سب اتفاق سے جانیں فدا کریں
راہیں کئی ہیں راہبروں میں ہے اختلاف
آخر عوام سادہ دل اس وقت کیا کریں
اے کاش رہنماؤں میں اخلاص و عزم ہو
آپس کے اتحاد کا جلسہ بپا کریں
راہِ عمل کوئی متعین کریں بہم
در ماندہ قافلے کے مرض کی دوا کریں

خاکسار۔ محمد اقبال۔ پراچہ
از چونہ گڑھ۔
(کاٹھیا واڑ)

وفود خلافت جوبلی فنڈ کی کوششیں

اور

احمدی جماعتوں کے اخلاص کا شاندار مظاہرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک اور پروپیگنڈا کے لئے جو دیہاتی انجمنوں میں وفود بھیجے گئے ہیں۔ ان کی رپورٹوں سے پایا جاتا ہے۔ کہ قبل ازیں جوبلی فنڈ کی تحریک کے متعلق دیہاتی جماعتیں بالکل بے خبر تھیں۔ اور جب ان کو اس کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ تو ہر جماعت نے اس چندہ میں شمولیت کے لئے اپنے اخلاص کا اعلےٰ نمونہ پیش کیا۔ جیسا کہ ذیل کی رپورٹ سے ظاہر ہے:-

۱۔ وفد ضلع شیخوپورہ نے مندرجۂ ذیل انجمنوں میں دورہ کیا۔ اور مبلغ ۵۴۸ روپے ۱۵ آنے کی چندہ میں بیشی ہوئی۔ اس سے قبل اس وفد نے مبلغ ۶۲۴ روپے کی بیشی کی رپورٹ بھجوائی تھی:-

نام جماعت	سابقہ وعدہ	موجودہ وعدہ	اضافہ
کریم پور	×	۸۰-۰-۰	۸۰-۰-۰
کوٹ رحمت خاں	×	۱۰۲-۲-۰	۱۰۲-۲-۰
ننکانہ صاحب	۳۰-۰-۰	۵۵-۴-۰	۲۵-۴-۰
چک چہور ع ۱۱۷	×	۳۴۱-۹-۰	۳۴۱-۹-۰
میزان	۳۰-۰-۰	۵۷۸-۱۵-۰	۵۴۸-۱۵-۰

۲۔ وفد ضلع گوجرات نے پانچ جماعتوں میں دورہ کیا۔ جن کی کوشش سے ۵۹۸ روپے ۶ آنے کی بیشی ہوئی:-

گولیکی	۰	۳۱۹-۴-۰	۳۱۹-۴-۰
لنگے	۰	۷۷-۴-۰	۷۷-۴-۰
سعد اللہ پور	۰	۱۶۷-۶-۰	۱۶۷-۶-۰
جستو کے	۰	۱۹-۰-۰	۱۹-۰-۰
سدو کے	۰	۱۵-۸-۰	۱۵-۸-۰
میزان	۰	۵۹۸-۶-۰	۵۹۸-۶-۰

متذکرہ بالا وفود کے ممبران کی مساعی اور جماعتوں کی اس شاندار مالی قربانی کے متعلق شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

نیز دیگر وفود کی خدمت میں بھی درخواست ہے۔ کہ وُہ بھی اپنی کارگزاری کی رپورٹ بھجوائیں:-

ناظر بیت المال۔ قادیان

تحریک جدید میں امریکہ کی جماعتوں کی شاندار قربانی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کے جہادِ کبیر میں شامل ہوکر اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے والوں کو اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ان سب کے نام معہ ان کی ادا کردہ رقم کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دُعا کے لئے پیش کئے جا چکے ہیں۔

چونکہ ہندوستان کی جماعتوں اور افراد کے لئے یہ اعلان ہو چکا ہے۔ کہ جن کا چندہ تحریک جدید ۷ ستمبر تک مرکز میں داخل ہو جائے گا۔ ان کا چندہ بھی ۱۵ اگست کی میعاد کے اندر سمجھا جائے گا۔ اور بیرون ہند کی جماعتوں کے لئے یہ میعاد ۳۰ ستمبر ہے۔ اس لئے ہر جماعت کے کارکنان اور افراد کوشش کریں۔ کہ ان کا روپیہ اس وقت کے اندر پہونچ جائے۔ تا وہ بھی ۱۵ اگست والی میعاد میں شامل ہو جائیں۔

بیرون ہند کی امریکہ کی جماعتوں کے متعلق گزشتہ پرچہ میں کچھ لکھا جا چکا ہے۔ اس کے بعد جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے بنگالی نے دوسری قسط چندہ تحریک جدید ۸۹ ڈالر یا ۲۵۱ روپے ۶ آنے کی رقم حضور کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ میں تحریک جدید کے چندوں کے وعدوں کے وصول کرنے کے لئے سفر پر ہوں۔ اور چار شہروں کا دورہ کر چکا ہوں۔ اس ملک میں بہت قحط ہے۔ اور مالی حالت عام طور پر لوگوں کی خراب ہے۔ مَیں نے جماعت کے مخلصین کو حضور کے ارشادات متعلق تحریک جدید سنائے تو پٹس برگ کے مخلصین نے جنہوں نے ۱۶۰ ڈالر کا وعدہ حضور کے پیش کیا تھا۔ باوجود مالی مشکلات کے اپنے اخراجات کو پس پشت ڈال کر چندہ ادا کر دیا۔ چنانچہ ذیل کی فہرست پیش کرتے ہوئے دُعا کی درخواست ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان احباب کے لئے دُعا فرمائی ہے اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے

بہن موسنہ صاحبہ انڈین پولینر		۶ ڈالر
بھائی صادق عاشق صاحب پٹس برگ		۱۰
" بشیر افضل صاحب	"	۳
" اکمل صالح صاحب	"	۵
" سراج کلیم صاحب	"	۴
" عبدالرب صاحب	"	۱۰
" ابو صالح صاحب	"	۱۰
" مقبول احمد صاحب	"	۲
" اکمل طہٰ صاحب	"	۱۱
بہن امۃ الرشید صاحبہ	"	۲
" رفیقہ شکور صاحبہ	"	۳
" سکینہ سبحان صاحبہ	"	۲
" خدیجہ شہید صاحبہ	"	۳
" ربیعہ برہان صاحبہ	"	۵
بھائی رحمت شاخ صاحب	"	۴
" مبارک احمد صاحب	"	۳
" اللہ شہید صاحب	"	۱
بہن طہٰ صاحبہ	"	۲
بھائی طالب الٰہی صاحب	"	۳

مکرمی سید عبدالرحمٰن صاحب کلیولینڈ سے اپنے آقا کے حضور لکھتے ہیں:۔

پیارے آقا ایک عریضہ اس سے قبل معہ چیک کے ارسال کر چکا ہوں (یہ چیک موصول ہو چکا ہے) اس میں مبلغ ستر روپے میرے والدین مرحوم کی طرف سے تھے سال پنجم کے لئے خاکسار نے ۱۱۰ ڈالر کا وعدہ کیا تھا جن میں سے ۸۵ ڈالر میرے ذمہ تھے۔ جسے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ چندہ ۱۵ اگست سے قبل ادا ہو جائے میں نے ادا کر دیا ہے۔ اب میرا سال پنجم کا وعدہ سو فی صدی پورا ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر لطیف احمد خان صاحب کینٹن جین سے لکھتے ہیں کہ رقم تار کے ذریعہ ارسال ہے تا وقت کے اندر پہونچ جائے۔

بیرون ہند کی باقی جماعتوں کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ انکا وعدہ ۳۰ ستمبر تک پورا ہو جائے۔

(فنانشل سیکرٹری)

لیڈرانِ احرار اور بین الاقوامی سیاسیات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈرانِ احرار کو ہر معاملہ میں جس طرح مونہہ کی کھانی پڑتی۔ اور ندامت و شرمندگی سے دوچار ہونا پڑتا ہے وہ سب پر عیاں ہے۔ اب انہوں نے اہلِ ہند سے ناامید ہوکر بیرونِ ہند کے عقدہ ہائے لاینحل کو اپنے ناخن تدبر سے سلجھانے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ ان کی اس جدوجہد کو جس نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ اس کا اندازہ ذیل کے اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو معاصر ہندو روزانہ (یکم ستمبر) سے پیش کیا جاتا ہے۔

"احرار لیڈر مولانا عطا اللہ شاہ بخاری ان دنوں سرحد کا دورہ کر رہے ہیں۔ ان کے اپنے بیان کے مطابق ان کے دورہ کا مقصد مسلمانوں کو یہ بتانا ہے۔ کہ یورپ میں صورت حال بہت نازک ہو گئی ہے لیکن اس کے باوجود ہندوستان کے مسلمانوں کو ہٹلر سے ہرگز خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے۔

گویا ہندوستانی مسلمانوں میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے۔ جسے ہر ہٹلر کی حکمت عملی یا نازیوں سے اپنے مفاد خطرے میں نظر آنے لگ گئے تھے۔ یہ مولانا بخاری کی ہمت ہے کہ انہیں اس خطرے سے بچانے کے لئے سرحد کی خاک چھان رہے ہیں۔ سرحد کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ مولانا کی ان سرگرمیوں کا اعتراف کریں۔ اور اگر ان کے دل میں جرمنی اور ہٹلر کا خوف پیدا ہونے لگ گیا ہے۔ تو وہ اس خوف کو اپنے دل سے نکال دیں۔ مولانا نے اپنے دورہ کے سلسلہ میں پشاور میں بھی تقریر کی۔ جس کے دوران میں کہا کہ مجلس احرار کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس عنقریب ہی منعقد ہوگا۔ جس میں یورپ کی نازک صورت حال کے متعلق غور کیا جائے گا۔

مجلس احرار کا یہ اجلاس کب منعقد ہوگا یہ ہم نہیں جانتے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ مجلس احرار اب کوئی معمولی جماعت نہیں رہی۔ کوئی تعجب نہیں۔ کہ جرمنی کی چوتھی ریشتاغ کا درجہ اسی کو حاصل ہو جائے۔ اور شائد اسی مقصد کے لئے مجلس احرار نے دوسرے تمام کام چھوڑ کر بین الاقوامی سیاسیات کو اپنی توجہ کا مرکز بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

اصل میں مجلس احرار کا یہ نظریہ ہے بھی درست۔ اب بین الاقوامی مسائل نہایت ناگوار صورت اختیار کر گئے ہیں اب نہ تو مسٹر چیمبرلین کے بس کی بات رہی ہے کہ اس کا حل کرے۔ نہ ہی روزویلٹ اور پوپ کی اپیلوں کا کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید ہے۔ یا تو اسے بڑی بڑی نازی کمیٹیاں سلجھا سکتی ہیں یا ہندوستان کی مجلس احرار۔ ان دونوں کے علاوہ کس کی مجال ہے کہ بین الاقوامی پالیٹکس میں دخل دے سکے۔

دوسری طرف اب یورپ کے بڑے بڑے سیاستدانوں کو کون پوچھتا ہے۔ کبھی مسٹر چیمبرلین کا طوطی بولتا تھا۔ اب ہٹلر سب پر چھایا ہوا ہے لیکن سید عطاء اللہ شاہ بخاری بھی کسی سے کم ہیں۔ اگر ہٹلر جرمنی میں نازیوں کا مارچ کر سکتا ہے تو سید صاحب کو بھی اعزاز حاصل ہے۔ کہ انہوں نے پشاور کے بازاروں میں آٹھ سو جانباز احراریوں کے جلوس میں شرکت کی۔ اور اس جلوس کی خصوصیت یہ تھی کہ تمام احراری والنٹیر تیز کلہاڑیاں لئے ہوئے تھے۔

اگر ہٹلر کے کان ہیں تو وہ سنے کہ سید عطاء اللہ بخاری بھی صف اول کے لیڈر ہیں۔ پولینڈ اور ڈینزگ کے مسئلے میں انکی رائے کسی دوسرے لیڈر سے کم وزن نہیں رکھتی۔ اس لئے بہتر ہوگا اپنی فارن منسٹری ان کے سپرد کر دیں۔ اگر اس نے ایسا کیا تو صرف سید صاحب ہی نہیں بلکہ چودھری افضل حق مولانا مظہر علی اظہر اور دوسرے احراری [illegible] بھی ان کے [illegible] گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہم ملکی حالات اور واقعات

ہندوستان کی خارجی تجارت کے دلچسپ کوائف

جولائی ۱۹۳۹ء میں جو گیہوں چاول۔ شکر اور تمباکو وغیرہ برطانوی ہند میں درآمد کیا گیا۔ اس کی مالیت ۳۰۲ لاکھ روپیہ ہے۔ جولائی ۱۹۳۸ء میں ۱۷۴ لاکھ تھی۔ مالیت میں اضافہ کی وجہ درآمد میں زیادتی ہے۔ گذشتہ سال اس ماہ میں خام اشیاء اور غیر تیار شدہ سامان صرف چالیس لاکھ روپیہ کا آیا تھا۔ مگر اس ماہ میں ۱۹۱ لاکھ روپیہ کا۔ کیونکہ مٹی کا تیل اور پٹرول وغیرہ زیادہ مقدار میں برآمد کئے گئے۔ خام روئی کی درآمد میں کمی ہو گئی۔ زندہ مویشیوں کی قیمت ۳۹۰۰۰ روپیہ کم ہو کر ۹۵۰۰۰ رہ گئی۔ اس کے مقابلہ میں برآمد کی تفصیل یہ ہے۔ کہ اشیاء خوردنی و نوشیدنی جن میں تمباکو وغیرہ بھی شامل ہے۔ جولائی ۱۹۳۹ء میں ۳۸۸ لاکھ مالیت کی برآمد کی گئیں۔ یہ رقم گذشتہ سال کے اس مہینہ کی نسبت بقدر ۲۷ لاکھ کے کم ہے۔ لیکن بحیثیت مجموعی برآمد شدہ اشیاء کی قیمت میں ۱۴۱ لاکھ کا اضافہ ہوا۔ ابرق۔ خام اون اور خام روئی کی برآمد میں زیادتی ہوئی۔ زندہ مویشیوں کی قیمت ۲۰۰۰۰ ہے۔ جو گذشتہ سال کے اس ماہ کی نسبت بقدر پچاس ہزار زیادہ ہے۔ تیار شدہ چیزوں کی قیمت میں ۱۰۲ لاکھ روپیہ کا اضافہ ہو کر ۴۹۱ لاکھ روپیہ ہو گئی۔ کیونکہ جوٹ کے بورے زیادہ برآمد کئے گئے۔ جولائی ۱۹۳۹ء میں ختم ہونے والے چار ماہ کے عرصہ میں ۱۹۳۸ء کی اس مدت کے مقابلہ میں درآمد کی قیمت بقدر ۷۶۸ روپیہ یا ۱۷ فیصدی زائد ہو کر کل ۵۷ کروڑ روپیہ ہو گئی۔ اور برآمد کی قیمت میں ۸۶۲ روپیہ زائد ہو کر یا ۱۷ فیصدی زائد ہو کر ۱۸ کروڑ روپیہ ہو گئی۔ ہندوستانی سامان تجارت کی برآمد کی قیمت میں ۳۴۷ لاکھ روپیہ یا پندرہ فیصدی کا اضافہ ہوا۔ درآمد یا برآمد شدہ سامان کی کل میزان ۱۱۷ کروڑ روپیہ ہوئی ؛

ہندوستان کے اہم مقامات پر جنگی تیاریاں

یورپ میں نازک صورت حالات کے پیش نظر حکومت ہند کی دفاعی تیاریوں کی اطلاعات گذشتہ پرچوں میں دی جاتی رہی ہے۔ بمبئی سے ۱۳ اگست کی خبر ہے۔ کہ ساحل پر طیارہ شکن توپیں اور مشین گنیں نصب کر دی گئی ہیں۔ اور اونچی عمارتوں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ کراچی کی خبر ہے کہ سمندر کے کناروں پر نہایت مستعدی کے ساتھ فوجی ڈائنامیٹ بچھا رہے ہیں۔ ڈرگ روڈ کے کارخانوں میں اسلحہ جنگ نہایت تیزی سے بن رہا ہے۔ بمبئی میں پی اینڈ او کمپنی کے جہازوں کو انگلستان۔ چین اور آسٹریلیا کی طرف جانے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ کوئٹہ میں سرکاری عمارتوں نیز اٹک کے پل پر بھی طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔ اٹک آئیل کمپنی کے ہیڈ کوارٹرز بھی توپیں لگا دی گئی ہیں۔ کراچی میں گیس سے بچاؤ کے نقاب تقسیم کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ لاہور کی تمام اہم سرکاری عمارتوں اور کارخانوں پر فوجی پہرے لگا دئیے گئے ہیں۔ اور انتظام کیا جا رہا ہے۔ کہ یہاں بھی دفاعی تدابیر کی لوگوں کو عملی مشق کرائی جائے۔

شملہ سے ۳۱ اگست کی خبر ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں اخبارات کے لئے خبروں اور مضامین کو سنسر کرانا ضروری نہیں ہوگا۔ حکومت ہند نے ایک کتاب مرتب کر دی ہے۔ جس میں یہ امر واضح کر دیا ہے۔ کہ کون کون سی اطلاعات دشمن کے لئے کار آمد ہو سکتی ہیں۔ یہ کتاب ایڈیٹروں کو مہیا کر دی جائے گی۔ اور ان کا فرض ہوگا۔ کہ اس میں مندرجہ ہدایات پر عمل کریں۔ اس کے علاوہ اہم شہروں میں پریس ایڈوائزر بھی مقرر کر دئیے جائیں گے ؛

ریاست رام پور میں آثار بد امنی

اگست کے آخری ہفتہ میں ریاست رام پور میں ایک سکھ سب انسپکٹر پولیس ایک مسجد میں جوتوں سمیت داخل ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ مسجد کے ملّا نے اس کو روکا۔ مگر وہ اندر چلا گیا۔ مسلمانوں کو خبر ہوئی۔ تو انہوں نے افسران بالا کے پاس شکایت کی۔ مگر انہوں نے اس پر کوئی ایکشن لینے سے انکار کر دیا۔ مسلمانوں نے گذشتہ ہفتہ کے روز سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ طلباء بھی سکولوں سے غیر حاضر ہیں۔ پہلے روز انہوں نے سب انسپکٹر مذکور کا جنازہ بنایا۔ اور پیٹتے ہوئے تھانہ کی طرف لے گئے۔ پولیس نے اس ہجوم پر لاٹھی چارج کر کے اسے منتشر کیا۔ اور بعض لڑکوں کو گرفتار بھی کر لیا۔ اس کے بعد یہ شورش بڑھتی گئی۔ اور اب یہ حالت ہے کہ لوگ شب و روز جلوس بنا کر بازاروں میں نعرے لگاتے پھرتے ہیں۔ کاروبار بند ہے۔ مراد آباد کے مسلمانوں نے ایک سمجھوتہ کیا تھا۔ جسے ریاستی مسلمانوں نے نامنظور کر دیا۔ بعض معزز مسلمانوں کو حکومت گرفتار کر چکی ہے۔ قریباً ہر روز تین چار مرتبہ پولیس لاٹھی چارج کرتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس وقت تک تین سو کے قریب اشخاص زخمی ہو چکے ہیں۔ دوکانیں کھلوانے کی تمام کوششیں اس وقت تک ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ ہز ہائینس منصوری میں تھے کہ یہ سب واقعات رونما ہوئے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ عنقریب خود اس معاملہ میں مداخلت کریں گے۔ شورش میں زیادتی کے ساتھ مطالبات میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اور اب ذمہ وار حکومت کا مطالبہ شروع کر دیا گیا ہے ؛

بنگال کانگرس کی علانیہ بغاوت

کانگرس کے ہائی کمانڈ نے مسٹر بوس کے خلاف تادیبی کارروائی اور پراونشل کانگرس کمیٹی بنگال کے ۳۰ جولائی کے اجلاس کی کارروائی کو ناجائز قرار دینے کا جو فیصلہ کیا تھا۔ اس کے خلاف آخر بنگال کانگرس نے بغاوت کا اعلان کر دیا۔ جس اجلاس میں اس امر پر غور کیا گیا۔ اس میں تین سو ارکان ممبر جمع تھے۔ جن میں سے ۲۱۳ ممبروں نے بغاوت کے حق میں۔ اور صرف ۱۲۸ نے اس کے خلاف ووٹ دئیے۔ صدر کانگرس کے اعلان کی مذمت کی قرارداد منظور کی گئی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جو پارٹی اس قرارداد مذمت کے خلاف تھی مشتعل ہجوم نے اس پر حملہ کر دیا۔ چھتریاں اور چھڑیاں بے تحاشا برسائی گئیں۔ اور اس قدر ہنگامہ بپا کیا۔ کہ مجبوراً پولیس کو مداخلت کرنی پڑی ؛

برطانوی مردوں کی رجسٹریشن کا قانون

شملہ سے ۳۰ اگست کی خبر ہے۔ کہ آج وائسرائے ہند نے ایک اور آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کے رو سے ہندوستان میں رہنے والے تمام برطانوی مردوں کو جن کی عمر سولہ اور پچاس سال کے درمیان ہے حکم دیا گیا ہے کہ وہ چودہ روز کے اندر اندر اپنے نام رجسٹر کرائیں۔ فوجی ملازم اور پادری اس سے مستثنےٰ ہوں گے۔ رجسٹریشن کے وقت انہیں کاروبار آمد اور قابلیت کی تفصیل بیان کرنی ہو گی۔ نیز یہ کہ انہوں نے فوج کے کسی صیغہ میں کوئی ملازمت کی ہے یا نہیں۔ خلاف ورزی کی سزا پانچ سو روپیہ تک جرمانہ ہو سکے گی۔ آرڈیننس کا نفاذ اس لئے کیا گیا ہے۔ تا معلوم ہو سکے۔ کہ سول محکموں۔ صنعت و حرفت۔ اور تجارتی کارخانوں کے لئے کس قدر اشخاص ضروری ہیں ؛

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

یورپ میں آتش جنگ بھڑکنے کو ہے

لنڈن سے ۳۱ اگست کی اطلاع ہے۔ کہ ہٹلر کے دوسرے پیغام کا جواب بھی حکومت برطانیہ کی طرف سے دیدیا گیا ہے۔ ایک خاص قاصد یہ پیغام لے کر برلن گیا۔ اور برطانوی سفیر نے گذشتہ شب اسے ہر فان ربن ٹراپ کو پہنچا دیا۔ جو فوراً اسے ہٹلر کے پاس لے گیا۔ سوال و جواب کی تفاصیل کا کوئی علم نہیں۔ تاہم ڈیلی ٹیلیگراف نے لکھا ہے کہ ہٹلر برطانیہ کے ساتھ دوستی رکھنا بھی چاہتا ہے۔ اور پولینڈ پر قبضہ کرنا بھی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے ڈینزگ اور کوریڈور جرمنی کے حوالہ کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اور حالات اس قدر نازک ہو چکے ہیں۔ کہ لنڈن اور پیرس کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ جنگ بالکل سر پر آگئی ہے۔ اور ممکن ہے چند گھنٹوں کے اندر اندر شروع ہو جائے۔ برلن سے ۳۱ اگست کی خبر ہے۔ کہ غیر جارحانہ معاہدہ کے علاوہ روس اور جرمنی میں ایک اور خفیہ معاہدہ بھی ہوا ہے۔ جس کے رو سے پولینڈ دونوں میں نصف نصف تقسیم ہو جائے گا۔ اور یہ طے ہو چکا ہے۔ کہ اعلان جنگ ہوتے ہی جرمنی اور روس دونوں طرف سے پولینڈ پر حملہ کر دیں گے۔ پولینڈ بھی اس خطرہ سے بخوبی آگاہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے روسی فوجوں کو اپنے ملک سے گذرنے کی اجازت دینے بلکہ اس کی امداد لینے سے بھی انکار کر دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ خبریں بھی آ رہی ہیں۔ کہ جدید وضع کے سامان حرب سے پوری طرح مسلح روسی افواج پولینڈ کی مشرقی سرحد کے ساتھ ساتھ جمع ہو رہی ہیں۔ ہٹلر نے مارشل گوئرنگ کی صدارت میں ایک جنگی کونسل مقرر کر دی ہے جسے تمام فوجی اختیارات حاصل ہونگے۔ اور وہ ریشتاغ کی منظوری یا مشوروں سے بے نیاز ہو کر کام کرے گی۔ بلکہ اس کے لئے احکام پر چانسلر کے دستخط حاصل کرنا بھی ضروری نہیں ہوگا۔ بمبئی کے بعض سرکردہ تاجروں کو بھی تار موصول ہوئے ہیں۔ کہ جرمنی نے پولینڈ کو الٹی میٹم دیدیا ہے۔ کہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر اندر مطالبات تسلیم کرو۔ ورنہ حملہ کر دیا جائے گا۔

یورپ کے مختلف ممالک میں افراتفری

پیرس سے ۳۱ اگست کی خبر ہے کہ وہاں سرکاری طور پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ لوگ فوراً پیرس سے نکل جائیں۔ کیونکہ جنگ کا خطرہ سر پر ہے۔ جو لوگ شہر میں رہیں گے ان کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہ دار حکومت نہیں ہوگی۔ ریلوں پر فوجی قبضہ ہو چکا ہے۔ اور اب وہ افواج کو جنگی محاذوں پر پہنچانے کے لئے استعمال کی جائیں گی۔ ریڈیو سٹیشنوں پر حکومت قابض ہو گئی ہے۔ اور اخبارات کو ہدایت کی گئی ہے کہ لوگوں میں بددلی پیدا کرنے والی خبروں کی اشاعت نہ کریں۔ اٹلی۔ آسٹریا اور جرمنی کے ساتھ ریلوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔ لوگوں کو ریل گاڑیوں میں سفر کرنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ لنڈن سے ۳۱ اگست کی اطلاع ہے کہ حکومت نے شہر کے گنجان علاقوں سے طلباء اور عورتوں کو باہر بھیجنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے اور شہر کو خالی کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ لنڈن سٹاک ایکسچینج کونسل نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ کل سے شہر خالی کیا جا رہا ہے۔ اس لئے کاروبار بند رہے گا اور دوبارہ جاری ہونے کی اطلاع ممبروں کو ریڈیو کے ذریعہ کر دی جائے گی۔ حکومت برطانیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ محکمہ بحریہ و فضائیہ کے لئے ریزرو افواج کی بھرتی کا کام متعلقہ محکموں کی طرف سے جاری کیا جائے گا۔ روس کی پارلیمنٹ نے جبری بھرتی کے قانون میں ترمیم کا ایک قانون پاس کیا ہے۔ جس کے رو سے مقررہ عمر سے کم عمر کے نوجوانوں کو بھی جبراً فوج میں بھرتی کیا جا سکے گا۔ حکومت اٹلی نے بھی ریلوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ تا انہیں فوجوں کی نقل و حرکت کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ نیز ریڈیو سٹیشنوں کو بھی اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ کناس سے ۳۱ اگست کی خبر ہے۔ کہ ڈیوک آف ونڈسر نے شاہ اٹلی کو ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے۔ جس میں اس سے خواہش کی ہے۔ کہ قیام امن کے لئے پولینڈ اور جرمنی کے معاملہ میں مداخلت کریں۔ انگلستان کے بورڈ آف ٹریڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ آئندہ برطانیہ سے ہوائی جہاز اور ان کے انجن باہر نہیں جا سکیں گے۔ ریل گاڑیوں میں بعض کمرے ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے خاص طور پر بنا دیئے گئے ہیں۔ اور ہدایات شائع کر دی گئی ہیں۔ کہ سفر کی حالت میں اگر گاڑی پر بمباری ہو۔ تو آپ اس کمرہ میں لیٹ جائیں۔ حکومت برطانیہ نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے۔ کہ اشیائے خوردنی کی تجارت کرنے والی تمام فرموں کو ایک نظام میں منسلک کر دیا جائے۔ تا سامان خورد و نوش کے مہیا ہونے میں دقت نہ ہو پبلک کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ آغاز جنگ کے ساتھ ہی پبلک تفریحی مقامات مثلاً سینما اور تھیٹر وغیرہ بند کر دیئے جائیں گے۔ یونانی۔ ترکی۔ ہالینڈ۔ سویڈن اور ناروے میں احکام نافذ کئے گئے ہیں۔ کہ کوئی شخص ڈکٹیٹروں کے ممالک میں داخل نہ ہو۔

لنڈن سے ۳۱ اگست کی خبر ہے۔ کہ جنگ شروع ہوتے ہی اطالوی افواج فوراً یونان پر حملہ کر دیں گی۔ جن کا البانیہ میں کثیر اجتماع ہو رہا ہے۔ اس حملہ کا مقصد یہ ہے کہ برطانی جنگی جہاز یونانی بندرگاہوں سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ انقرہ کی اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ ترکی میں فوجی بھرتی کا عام چرچا ہے۔ ہر وقت ہزارہا ترک دفتر جنگ کے سامنے موجود رہتے ہیں۔ حکومت بلگیریا نے ترکی سرحد کے ساتھ ساتھ ایک سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا تھا۔ جو در اصل ان جرمن فوجی ماہرین کے ایماء سے تھا۔ جو وہاں افواج کی تربیت کے لئے متعین ہیں۔ لیکن حکومت ترکی کے احتجاج پر یہ تعمیر روک دی گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ چین و جاپان

چنگ کنگ سے ۳۱ اگست کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ چینی افواج جاپانیوں کے مقابلہ کے لئے زیادہ سے زیادہ تیار ہوتی جا رہی ہیں۔ اس وقت تک بہت ہی قلیل عرصہ میں بیس لاکھ چینی نوجوان فوجی تربیت حاصل کر کے دشمن کے مقابلہ کے لئے میدان میں موجود ہیں۔ اور تیس لاکھ نوجوان مزید زیر تربیت ہیں۔ جو بہت جلد فوجی خدمات کے قابل ہو جائیں گے۔ علاوہ ازیں ہوابازی۔ اور کلماً آلات کے استعمال کی ٹریننگ بھی نہایت سرگرمی سے جاری ہے۔ اور مارشل چیانگ کائی شک اس کوشش میں ہے۔ کہ چینیوں میں سے ہی ایسے ماہرین فن تیار کئے جائیں۔ جو آئندہ سلسلہ تعلیم و تربیت کو جاری رکھ سکیں۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ زیر تربیت فوج کے تیار ہونے پر اس کا ارادہ ہے۔ کہ جاپان کے خلاف وسیع پیمانہ پر جارحانہ حملوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ چین کے اندر جارحانہ اقدام کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جاپان کو اپنی کامیابی موہوم نظر آتی ہے۔ اور اس لئے اب وہ لڑائی کے متعلق پالیسی میں تبدیلی کرنا چاہتا ہے۔ وزارت میں تبدیلی کے وجوہ میں سے شاید یہ بھی ایک وجہ ہے اب اس کی کوشش یہ ہے۔ کہ چین کو مالی مشکلات میں مبتلا کر کے موجودہ قومی حکومت کو توڑنے کی جد و جہد کی جائے۔ لیکن چینی بھی ہر قسم کی مشکلات کے مقابلہ کا عزم کئے ہوئے ہیں۔ اس سلسلہ میں اس خبر کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ کہ سوویٹ گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ چین کی حکومت کو ستر کروڑ روبل یعنی قریباً تین کروڑ پونڈ قرض دیا جائے۔ تا وہ اپنی مالی پوزیشن کو محفوظ کر سکے۔ نیز اپنی فوجوں کو جدید ترین آلات حرب سے مسلح کر سکے۔

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانے والے اصحاب

ہندوستان کے لیڈران کے نام ڈیڑھ روپیہ سالانہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حسب ذیل احباب کرام نے حصہ لیا ہے۔ گذشتہ تعداد ۳۷ تھی۔ مزید پانچ پرچے جاری ہوئے ہیں۔ اور اب تعداد بتیس ۳۲ رہ گئی ہے۔ دوسرے احباب بھی توجہ فرماویں۔ اور اس نہایت ہی اہم اور مفید تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔

(۱) مکرم سید مدار شاہ صاحب شیموگا — دو پرچے
(۲) شیخ حاجی محمد صاحب ناصر ادکاڑہ — دو پرچے
(۳) محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام محمد صاحب بی۔ اے قادیان — ایک پرچہ

منیجر "الفضل"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رشتہ درکار ہے

ایک اعلےٰ عہدہ پر فائز مخلص احمدی کی ہمہ صفت موصوف لڑکی کے لئے رشتہ درکار ہے لڑکی امور خانہ داری سے بخوبی واقف اور کشیدہ وغیرہ میں نہایت ہنرمند ہے۔ تعلیم پرائمری تک ہے۔ علاوہ ازیں احمدیت کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والی اور دینی امور میں سرگرمی سے دلچسپی لینے والی ہے۔ رشتہ کنوارا برسر روزگار اور مخلص احمدی ہو۔ درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجی جاویں۔ لائل پور فیکٹری ایریا۔ کوٹھی دار الحمد شیخ محمد محسن امیر جماعت احمدیہ لائل پور

ریسٹورین

کے متعلق سید محمد مسعود صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوائی ریسٹورین کی بابت میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ فی الواقع مفید دوائی آپ نے پیش کی ہے۔ خدا آپ کی سعی کو بابرکت کرے"۔ ریسٹورین کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ نئی زندگی بخشنے والی ہے۔ زیادہ تعریف فضول منگوا کر اس کے حیرت انگیز فوائد کو ملاحظہ فرمائیں نہایت عجیب چیز ہے۔ قیمت صرف دو روپے علاوہ محصول۔ پتہ ریسٹورین لیباریٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام حیدر و حسن محمد پسران اللہ داد ذات جٹ سکنہ کوٹلی خانون تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ہمبانوالہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی احسان اللہ نابالغ بذریعہ مہر دین ولد محمد مالک ذات جٹ سکنہ بڈھاگورایہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پیچش۔ دردپسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاوال یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا مونہہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۰۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۳۱ اگست وائسرائے ہند نے وار سپلائی بورڈ کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے ذرائع اختیار کرے جن سے جنگ کے دنوں میں ضروری اشیاء کی فراہمی میں دقتیں پیش نہ آئیں۔

لنڈن ۳۱ اگست سابق وزیر خارجہ نے امریکہ کو ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ موجودہ مسائل کے جس حل سے معاہدہ امن کو تقویت نہ پہنچے اسے قبول نہیں کیا جاسکتا۔ جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ طاقت کے ذریعہ مراعات کے حصول کی کوششیں ترک کر دی گئی ہیں۔

برلن ۳۱ اگست مارشل گوئرنگ کے اخبار نے لکھا ہے کہ گو برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید جاری ہے۔ لیکن حالات بدستور خطرناک رہیں گے۔ جب تک کہ جرمنی کے مطالبات پورے نہیں ہوتے۔

بمبئی ۳۱ اگست سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ الجیریا۔ مراکش، پولینڈ۔ شام۔ طرابلس اور تونس کو بھیجی جانے والی پرائیویٹ تاروں میں خفیہ پیغامات نہیں بھیجے جاسکتے۔ علاوہ ازیں الجیریا۔ ٹیونس اور فرانس کے ہوائی اڈے جہاں ڈاک وصول کی جاتی ہے بند کر دیئے گئے ہیں۔

واردھا ۳۱ اگست سیٹھ جمنالال بجاج کانگرس ہائی کمانڈ اور مسٹر بوس کے مابین صلح کرانے کی غرض سے کلکتہ بھیجے گئے ہیں۔ گفت و شنید میں سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سوال پر بھی تبادلہ خیالات ہوگا۔

شملہ ۳۱ اگست سرکاری گزٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ غیر ملکیوں کے ہندوستان میں داخلہ اور روانگی کے متعلق جو آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ اس کے نفاذ کے اختیارات صوبجاتی حکومتوں کو دیدیئے گئے ہیں۔

پٹیالہ ۳۱ اگست گذشتہ دنوں یہاں جو ہندو مسلم فساد ہوا تھا۔ اس کے سلسلہ میں جو لوگ قید ہو رہے تھے انہیں مہاراجہ صاحب نے رہا کر دیئے جانے کا حکم دیدیا ہے۔

شملہ ۳۱ اگست ڈاکٹر دیش مکھ کا پیش کردہ ہندو عورتوں کے لئے طلاق بل پر بحث کو کانگرس پارٹی نے ملتوی کرانے کی جو کوشش کی تھی۔ وہ کامیاب نہیں ہوسکی۔ چنانچہ اس پر بحث شروع ہوگئی۔

مسوری ۳۱ اگست ڈاکٹر سر گوکل چند نارنگ نے جو یہاں مقیم ہیں۔ گاندھی جی کو تار دیا ہے کہ موجودہ جنگ امپیریلزم کے مقاصد کے لئے نہیں ہوگی بلکہ فیسی ازم اور نازی ازم کے خلاف ہے اس لئے کانگرس کو برطانیہ سے تعاون کرنا چاہئے۔ ورنہ اس کی پوزیشن کمزور ہو جائے گی۔ اور اگر کانگرس کے تعاون کے بغیر ہی برطانیہ کامیاب ہوگیا۔ تو اصلاحات کے حصول میں ہندوستان کو نقصان ہوگا۔

بنوں ۳۱ اگست ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ضلع کی شمالی سرحد پر مخدوش صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ اور اس وجہ سے فوجوں نیز مسلح کاروں اور مشین گنوں کی آمد و رفت کے لئے سڑکوں کا صاف رہنا ضروری ہے۔ اس لئے ان کے اوپر سے آبپاشی وغیرہ نہ کی جائے۔ جو شخص اس کی خلاف ورزی کرے گا۔ اور کسی سڑک پر سے پانی گزار کر اپنے کھیت میں لے جائیگا اسے ایک ہزار روپیہ جرمانہ اور چھ ماہ تک قید کی سزا دی جاسکے گی۔ کل دوپہر کے وقت قبائلی حملہ آور ایک گاؤں سے زبردستی مویشی ہانک کر لے گئے

لاہور ۳۱ اگست پبلک ایجی ٹیشن سے متاثر ہو کر ایڈمنسٹریٹر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہر روز پانصد آدمی پیش ہو کر اس کے سامنے ہاؤس ٹیکس کے متعلق اپنے اعتراضات پیش کر سکیں گے یہ سلسلہ کئی روز تک جاری رہے گا۔

جے پور ۳۱ اگست چونکہ بارش نہ ہونے کی وجہ سے مویشیوں کے لئے چارہ کی کمی ہے۔ اس لئے ریاست نے اعلان کیا ہے کہ تمام سرکاری جنگلات میں جانور چرانے کی عام اجازت ہوگی۔

ماسکو ۳۱ اگست گذشتہ دس سال میں روس کی آبادی دوگنی ہوگئی ہے محکمہ مردم شماری کا اندازہ ہے کہ ہر سال آبادی میں ۳۵ لاکھ اضافہ ہوتا ہے موت کی شرح بھی کم ہوگئی ہے۔ گذشتہ دس سال میں ۲۱۰ نئے شہر آباد ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ خوراک کا مسئلہ حل ہوگیا ہے۔ اور صحت عامہ بہتر ہو رہی ہے۔

لنڈن ۳۱ اگست معلوم ہوا ہے کہ فوجی۔ دفاعی اور غیر ملکی مسائل پر غور کرنے کے لئے لنڈن اور پیرس میں برطانوی اور فرانسیسی پارلیمنٹ کے ممبروں کے مشترکہ اجلاس ہوا کریں گے

کلکتہ ۳۱ اگست کل شام یہاں ایک تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر مونجے نے کہا۔ کہ گو میں ہندو مسلم اتحاد چاہتا ہوں۔ مگر یہ نہیں سمجھتا کہ اس کے بغیر سوراج نہیں مل سکتا۔ گاندھی جی کے اس خیال نے مسلمانوں کو سر پر چڑھا دیا ہے اور ان کے مطالبات بہت بڑھ گئے ہیں

شملہ ۳۱ اگست معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں جبری بھرتی کا قانون نافذ نہیں کیا جائے گا کیونکہ یہاں سے کافی رنگروٹ ملنے کی توقع ہے جنہیں حسب ضرورت لیا جائے گا۔ اور اس امر کا خیال رکھا جائے گا۔ کہ ملک کے روزمرہ کے کاموں پر اثر نہ پڑے آرڈیننس کے ماتحت کم سے کم ایک لاکھ انگریز رجسٹر ہوسکیں گے۔ اور کوشش کی جائیگی کہ ان میں سے پچاس ہزار کو عند الضرورت سروس کے لئے بلایا جائے۔

لکھنؤ ۳۱ اگست۔ کل ایک اخبار فروش اخبار فروخت کر رہا تھا۔ جس میں خاکساروں پر نکتہ چینی کی گئی تھی خاکساروں نے اس پر حملہ کر دیا۔ اس پر سنیوں اور خاکساروں میں فساد ہوگیا طرفین کے چھ آدمی مجروح ہوئے۔ پولیس نے حالات پر جلد قابو پالیا۔ دوبارہ کے لئے میلہ نے کر چلنے پھرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ چار خاکسار گرفتار ہوچکے ہیں۔ باہر سے آئے ہوئے قریباً ۱۵ سو خاکسار یہاں موجود ہیں۔

جڑانوالہ ۳۱ اگست گھی خالص -/۱۲/۴۰ گندم وڈہ ۲/۳/۳ نخود ۳/۳/۳ لائل پوری شہد خالص -/۲۲ سترملز ½۱۰ پونڈ ۲/۱۳/۶ بھوانی ملز ۲/۷/۶ گھی -/۳/۸/۳ آٹا مل -/۲ آٹا مشین ۲/۹ توریہ -/۵/۴ سوجی ۲/۶/۶ اسر کین روئی ۱۴/۶ دیسی روئی ۹/۱۰ اون -/۲۸ گڑ ۸/۴ شکر ۹/۲/ سیالکوٹ بیج چاول ہیگمی ۳/۱۰ مشکن -/۲/ ۹ سے ۵/۶/ بیک چاول ڈیرہ دون ۲/۶ سے ۶/۶ بیک تیل سرسوں ۹/۶ کھلی ۱/۱۵/۶

شملہ ۳۱ اگست لاسا سے آمدہ خبر مظہر ہے کہ تبت گورنمنٹ نے ایک آرڈیننس کے ذریعہ جوئے شراب تمباکو اور دیگر منشیات کے استعمال کی ممانعت کر دی ہے۔ نیز اس کی فروخت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

روما ۳۱ اگست اٹلی اور جرمنی کے مابین ٹرینوں کی آمد و رفت بند کر دی گئی ہے۔

شملہ سے ۳۱ اگست کی اطلاع ہے کہ کانگرس ہائی کمانڈ نے مسٹر جناح سے خواہش کی تھی۔ کہ مسلم لیگ پارٹی سی۔ پی میں کانگرس سے مل کر اتحادی وزارت قائم کرے۔ لیکن مسٹر جناح نے اس بات کو منظور نہیں کیا۔ اور کہا ہے کہ مسلم لیگ کانگرس کے ساتھ کوئی سودا نہیں کرنا چاہتی۔ ہاں اگر کانگرس سارے ملک کے لئے کوئی ایسا فارمولا پیش کرے تو لیگ اس پر غور کر سکتی ہے۔

لکھنؤ ۳۱ اگست آج پولیس نے

[illegible]

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی